صبح بخیر! میرا نام نیلیمہ ہے اور میں ہوڑہ ساؤتھ پوائنٹ کیلئے اور سینٹ تھومس ہوم کیلئے ۱۷ سالوں سے کام کر رہی ہوں۔ اس تنظیم میں، میں تپ دق (Tuberculosis) کے مریضوں کی دیکھ بھال کرتی ہوں۔

تپ دق (Tuberculosis) ہندوستان کے اندر ایک بہت ہی اہم بیماری ہے۔ بہت سے لوگ اس مرض کے متعلق جانکاری رکھتے ہیں، اور اس بیماری کو بہتر طور پر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ بنیادی معلومات کہ تپ دق (Tuberculosis) کس طرح حملہ کرتا ہے اور ہم سب اس بیماری کو کیسے روک سکتے ہیں اور غیر ضروری مصائب سے بچ سکتے ہیں مثال کے طور پر آپ اور آپ کے گھر کے دوسرے افراد۔

اسلئے، میں تپ دق (Tuberculosis) کے متعلق اگلے چند منٹوں میں کچھ سمجھانا چاہتی ہوں۔ اور میں یہاں کھڑے ہو کر تپ دق (Tuberculosis) کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی جبکہ آپ صرف سنیں گے۔ ہم لوگ اسے کچھ اس طرح بطور کوئز کرینگے۔ میں تپ دق (Tuberculosis) کے متعلق کچھ سوالات کرونگی اور میں ہی آپ سبھوں کو ہر سوالات کی تین مناسب جوابات دونگی۔ جس میں صرف ایک ہی جواب صحیح ہوگی اور باقی دو جواب غلط۔ پھر آپ مہربانی کر کے جواب دیں کہ آپ کن بات پر اعتبار کرینگے، اور تینوں میں کون سے جواب صحیح ہیں۔

یہ کوئی اسکول کا سیسن یا اسکول امتحان نہیں ہے۔ ہم لوگ ان باتوں کو مزہ کے طور پر کرینگے۔ اگر آپ ان سوالوں کے جواب نہیں دینا چاہتے تو کوئی بات نہیں۔

برائے مہربانی یاد رکھیں کہ میں یہ مخفف "TB" تپ دق (Tuberculosis) نام کے بدلے استعمال کیا جاتا ہے۔

آیئے اب شروع کرتے ہیں سوال نمبر ۱:

سوال نمبرا : آپ کیا سوچتے ہیں کہ تپ دق (Tuberculosis) کس طرح کی بیماری ہے؟

جواب ۱ : یہ کینسر کی طرح ہے، یہ ایک لمبی وقت تک چلنے والی بیماری ہے، اور سبھی مریض بالآخر مر جاتے ہیں۔

جواب ۲ : یہ مرض ''شوگر'' کی طرح ہے جس کا علاج ساری زندگی کرنی پڑتی ہے اور کچھ مریض مر بھی جاتے ہیں۔

جواب ۳ : یہ ایک چھوا چھوت (متعدی) والی بیماری ہے جو کہ کیڑے مکوڑوں سے پھیلتی ہے۔

تپ دق (Tuberculosis) ایک متعدی امراج ہے جو کہ کیڑے مکوڑوں سے پھیلتی ہے، جیسے کہ ملیریا، ٹائفائڈ بخار، وکورونا وائرس کے ساتھ ساتھ ایک متعدی بیماری ہے۔ تپ دق (Tuberculosis) دوسرے چھوا چھوت کی بیماری سے مختلف ہے جو کہ صرف اینٹی بائٹک علاج کے ذریعہ کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ ملیریا یا ٹائفائڈ بخار کے مریض کے جیسے نہیں بلکہ تپ دق (Tuberculosis) کے علاج میں کافی وقت لگتا ہے۔

یہ زندگی بھر رہنے والا مرض نہیں ہے، اور بچنے کی امید بہت زیادہ ہے، اگر کوئی اس کی دوائیاں بلا ناغہ صحیح وقت پر استعمال کرے۔

سوال نمبر۲ : دنیا میں کون سا ملک ہے جہاں تپ دق (Tuberculosis) کے مریض سب سے زیادہ ہیں؟

جواب ۱ : چین۔

جواب ۲ : ہندوستان۔

جواب ۳ : انڈونیشیا

ہندوستان میں دنیا میں سب سے زیادہ تپ دق (Tuberculosis) کے مریض موجود ہیں۔ چین اور انڈونیشیا میں بھی کافی تعداد میں تپ دق (Tuberculosis) کے مریض ہیں لیکن ہندوستان سے کم۔

سوال نمبر۳ : ہر سال بھارت میں کتنے لوگ تپ دق (Tuberculosis) کے مرض میں مبتلا ہوتے ہیں؟

جواب ۱ : تقریباً ایک لاکھ سے دو لاکھ

جواب ۲ : تقریباً ۲۷ لاکھ

جواب ۳ : تقریباً ایک کروڑ

کسی بھی شخص کو صحیح تعداد کا پتہ نہیں کہ ہر سال بھارت میں کتنے لوگ تپ دق (Tuberculosis) کا شکار ہوتے ہیں، کیونکہ یہاں کوئی بھی ایسا ادارہ نہیں جو کہ پورے ملک کے مریضوں کو شمار کر سکے۔ اسلئے، ہم لوگ صرف ایک قیاس کر سکتے ہیں کہ ہر سال بھارت میں تپ دق (Tuberculosis) مریضوں کی تعداد ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے تحت تقریباً ۲۷ لاکھ ہے۔

سوال نمبر۴ : دنیا میں کس ملک میں سب سے زیادہ لوگ تپ دق (Tuberculosis) سے جاں بحق ہوتے ہیں؟

جواب ۱ : نائجیریا (افریقہ)

جواب ۲ : بنگلہ دیش

جواب ۳ : ہندوستان

بدقسمتی سے پوری دنیا میں سب سے زیادہ اموات تپ دق (Tuberculosis) سے ہندوستان میں ہوتی ہے۔ البتہ کے یہاں کوئی بھی ایسی ادارہ نہیں جو کہ تپ دق (Tuberculosis) سے اموات کی تعداد کو شمار کرتا ہو۔ تپ دق (Tuberculosis) سے ہونے والی بہت سی اموات کسی بھی سرکاری ادارے کی نظر سے اوجھل ہیں۔

سوال نمبر۵ : ہر سال کتنے لوگ ہندوستان میں تپ دق (Tuberculosis) سے جاں بحق ہوتے ہیں؟

جواب ۱ : تقریباً ۵۰ ہزار

جواب ۲ : تقریباً ساڑھے چار لاکھ

جواب ۳ : تقریباً ایک کروڑ

ہم لوگوں کے پاس صرف ایک اندازہ ہے کہ ہندوستان میں ہر سال تپ دق (Tuberculosis) سے مرنے والوں مریضوں کی تعداد ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے تحت تقریباً ساڑھے چار لاکھ ہے۔

سوال نمبر٦ : کن وجوہات سے تپ دق (Tuberculosis) ہوسکتا ہے ؟

جواب ١ : TB کے مریض کے ایک ہی بیت الخلاء کے استعمال سے یا مچھر کے کاٹنے سے کوئی اس سے بیماری نہیں پھیلتی ہے۔ یہ بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے ہیں۔ یہ فوراً زمین پر نہیں گرتے کیونکہ ان میں وزن نہیں ہوتا ہے۔

جواب ٢ : جب ایک مچھر نے کاٹا، اور اس سے پہلے وہی مچھر ایک TB کے مریض کو کاٹا ہو۔

جواب ٣ : جب میں کسی کمرے کی ہوا میں سانس لیتا ہوں، اور اسی کمرے میں ایک TB کا مریض کھانس رہا ہو۔

TB کے جراثیم سے انفیکشن ہوتا ہے، کوئی شخص جن کا ابھی تک زندگی میں TB کے جراثیم سے رابطہ نہیں ہوا، وہ ان ہوا میں سانس لیتا ہے جس میں نہ دکھائی دینے والی TB کے جراثیم تیرتے رہتے ہیں۔ ہوا میں TB کے جراثیم اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب TB کے مریض کو کھانسی، بولنے، گانے یا چھینک آتی ہے۔

سوال نمبر ۷ : تپ دق (Tuberculosis) کے مریضوں کے پھیپھڑوں میں کون سی علامت ہوتی ہے؟

جواب ۱ : گلے کا درد، ناک کا بہنا اور چپ چپی آنکھیں ۔

جواب ۲ : کھانسی، بخار اور بھوک کا نہ لگنا۔

جواب ۳ : سیاہ پیشاب اور پیلی آنکیں۔

TB علامات کی ایک وسیع اقسام پیدا کر سکتا ہے، لیکن بیشتر لوگوں میں TB پھیپھڑوں کو متاثر کرتی ہے اور کھانسی، بخار اور بھوک نہ لگنے کا باعث بنتی ہے۔ گلے میں درد، ناک بہنا، چپ چپی آنکھیں، جونڈس کے لئے سیاہ پیشاب ہونا TB کے کوئی ضروری علامات میں سے نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۸ : تپ دق (Tuberculosis) کیلئے جانچ ہمیں کب کرنی چاہئے ؟

جواب ۱ : جب ہمیں دو ہفتے یا دو ہفتے سے زیادہ سے کھانسی ہو۔

جواب ۲ : جب ہمیں چکر اور کمزوری محسوس ہو اور سو نہیں سکے۔

جواب ۳ : جب ہمیں نیچے کے کمر میں درد ہو اور پاؤں میں جھنجھناہٹ ہونے لگے۔

کبھی کبھی TB کمزوری یا کمر کے درد کا باعث بن سکتا ہے، لیکن زیادہ تر TB کے مریض طویل کھانسی کی اطلاع دیتے ہیں۔ دو ہفتہ سے ذیادہ کھانسی ہو تو ہمیں بلغم جانچ کروانی چاہئے۔

سوال نمبر۹ : کیا کوئی اور بیماری ہے جس کی علامت پھیپھڑوں کی TB جیسی ہے؟

جواب ۱ : نہیں، وہی لوگ جو کافی دنوں کے کھانسی میں مبتلا ہیں انہیں TB ہوتا ہے ۔اور کوئی دوسری بیماری نہیں انہیں تپ دق ہے۔

جواب ۲ : جو شخص سگریٹ پیتے ہیں، انہیں دھواں سے کھانسی ہوتی ہے TB سے نہیں۔اسکے لئے تپ دق کی جانچ کروانی ضروری نہیں۔

جواب ۳ : یہاں اور ایسی بہت سی بیماری ہے جسکی وجہ سے انسان بہت دن تک کھانستا ہے۔ جسے بہت دنوں سے کھانسی ہے اُسے صحیح سے جانچ کروانا بہت ضروری ہے کہ اُسے کیا بیماری ہے۔

پھیپھڑوں کی بہت ساری بیماریاں ہیں جو کہ TB کی طرح ہی علامت پیدا کرتی ہیں، اور طویل عرصے سے کھانسی کی اطلاع دیتی ہیں، کوئی ڈاکٹر یہ نہیں بتا سکتا کہ کون سی بیماری اس مریض کی علامت کی سبب بنتی ہے۔ مرض کا پتہ لگانے کے لئے ٹیسٹ کرنا نہایت ہی ضروری ہے۔

سوال نمبر۱۰ : اگر مجھے ۲ ہفتے یا ۲ ہفتے سے زیادہ وقت سے کھانسی ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیئے ؟

جواب ۱ : ہمیں گورنمنٹ ہیلتھ سنٹر یا اسپتال جانا چاہیئے اور تھوک کا نمونہ دینا چاہیئے ۔

جواب ۲ : ہمیں گھر پر ہی رہ کر کھانسی کے ٹھیک ہونے کا انتظار کرنا چاہیئے ۔ اور ان دنوں پھل نہیں کھانی چاہیئے ۔

جواب ۳ : مجھے ہومیو پیتھک کے کچھ دوا کی معلومات ہے جو کہ کھانسی میں بہت عمدہ کام کرتی ہے ۔

گھر میں رہ کر انتظار کرنا کوئی ضروری نہیں ہے ۔ اگر TB ہو چکا ہے تو ہومیو پیتھک دوا کام نہیں کریگی ۔
تھوک کا نمونہ (جب ہم کھانستے ہیں تو بلغم باہر آتا ہے) ۔ TB کے جراثیم کو مائکرواسکوپ کے ذریعہ دیکھا جا سکتا ہے اور اس سے TB ثابت ہو جاتا ہے ۔ اگر بلغم میں TB کے جراثیم نہیں ملتے ہیں، تو یہ ڈاکٹروں کے لئے ایک اہم اطلاع ہے اور انہیں کھانسی سے پیدا ہونے والے دوسرے امراض کے بارے میں غور کرنا پڑتا ہے ۔

سوال نمبر۱۱ : اگر میرے بچے کو ۲ ہفتے یا ۲ ہفتے سے زیادہ وقت سے کھانسی ہے تو مجھے کیا کرنا چاہئے ؟

جواب ۱ : یہ خود سے ہی چند دنوں میں ٹھیک ہو جائے گا، اور بچے کو اس درمیان پھلوں کا استعمال نہیں کرنا ہوگا۔

جواب ۲ : ہمیں دوا کی دکان میں جا کر اپنے بچے کیلئے کھانسی کی سیرپ لینی ہوگی۔ جب تک کھیل کود کر رہا ہے تب تک دوسرا کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔

جواب ۳ : ہمیں سرکاری اسپتال کے باہر مریض کا شعبہ (OPD) میں جا کر ڈاکٹروں کی صلاح لینی چاہئے، اگر ہمارے گھر کے کسی فرد کو حال ہی میں TB ہوئی ہو یا اگر میرے بچے کی وزن کم ہوگئی ہو۔

ہندوستان میں تقریباً ۱۰ فیصد بچے TB کے مرض میں مبتلا ہیں۔ اور یہ بات ہمیشہ ذہن میں رکھنی چاہئے کہ بچوں میں لمبے وقت تک کھانسی کا ہونا TB کے ہونے کا اندیشہ ہے۔ ان بچوں میں TB ہونے کی امید زیادہ ہوتی ہے۔ جن کے والدین کے پھیپھڑوں میں TB کبھی نہ کبھی ہوئی ہو۔ بچوں میں وزن کی کمی، یا وزن کا نہ بڑھنا، کافی دنوں سے کھانسی کے ساتھ، بچوں میں TB کا شبہ پیدا کرتا ہے۔

سوال نمبر۱۲ : صرف دو ہفتہ کی کھانسی میں بلغم کی جانچ کروانا ضروری نہیں ہے۔ہم لوگ ایسا کسی کو نہیں کہتے ہیں جو ایسا کرتا ہے زیادہ تر انسان انتظار کرتا ہے کہ خود سے کھانسی ٹھیک ہو جائے۔

جواب ۱ : اگر چھ ہفتہ سے کھانسی ہو رہا ہے تو بلغم کی جانچ کروانا نہایت ہی ضروری ہے۔

جواب ۲ : اگر کوئی شخص پہلے ہی بلغم جانچ کروالے،اور TB کا مرض کا پتہ چل جائے،تو اس کا علاج جلد شروع کیا جا سکے گا،جس سے اس کے جسم کے Tissue زیادہ برباد ہونے سے بچایا جا سکے گا،اور ان کے گھر کے دوسرے افراد کو بھی اس کے جراثیم سے بچایا جا سکتا ہے۔

جواب ۳ : جب تک بخار نہ ہو یا بلغم سے خون نہ نکلے،تب تک بلغم جانچ کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر دو ہفتہ سے زیادہ دن سے کھانسی ہو تو انتظار نہ کریں۔اگر یہ ٹی۔بی کی بیماری ہو تو علاج کا جلد پتہ چلے گا اس سے مریض اور گھر والے کو سہولت ہوگی۔اگر یہ ٹی۔بی نہیں ہے تو ڈاکٹر کوئی دوسری دوا مریض کو دے دیں گے جس سے مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

سوال نمبر ۱۳ : میں فورشور روڈ/ بیلیلیس روڈ میں رہتا ہوں۔ میں کہاں جاؤں کہ TB کیلئے بلغم جانچ کرا سکوں؟

جواب ۱ : ہمیں میڈیکل کالج جانا چاہئے۔

جواب ۲ : ہمیں ہوڑہ اسپتال TB سنٹر میں جانا چاہئے۔

جواب ۳ : ہم اپنے بلغم کی جانچ جی ٹی روڈ یا بیلیلیس روڈ کے کسی بھی لیبارٹری میں کرا سکتے ہیں۔

آپ کا اگلا بلغم مائکرواسکوپی سنٹر ہوڑہ اسپتال کے کیمپس میں ہے۔ اور آپ TB سنٹر کیلئے وہاں سے جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔ سرکاری مرکز میں بلغم مائکرواسکوپی سخت معیار کی نگرانی میں کی جاتی ہے بہ نسبت پرائیوٹ لیبارٹری کے۔

سوال نمبر۱۴ : سرکاری اسپتال یا ہیلتھ سنٹر میں بلغم جانچ کرانے میں کتنا خرچ ہوتا ہے؟

جواب ۱: بڑوں کیلئے ۲۰۰/روپے اور بچوں کیلئے ۱۰۰/روپے

جواب ۲: یہ بالکل مفت ہے۔

جواب ۳: جن کے پاس BPL کارڈ ہے انہیں مفت میں، اور دوسروں کیلئے ۲۰۰/روپے دینا پڑتا ہے۔

بلغم مائکرواسکوپی سبھی سرکاری ہیلتھ سنٹر یا سرکاری اسپتال کے OPD میں سبھوں کیلئے بالکل مفت فراہم کی جاتی ہے، کبھی کبھی وہ آپ سے آدھار کارڈ مانگ سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۵ : اگر میں جس ڈاکٹر کے پاس اپنی کھانسی کیلئے جاتا ہوں اور وہ مجھ سے سینے کا فوٹو کرانے کیلئے کہے، تو میں کہاں سے کراؤں؟

جواب ۱ : میں اسے اپنے Diagnostic Centre جی ٹی روڈ یا پھر بیلیلیس روڈ میں بھی کرا سکتے ہیں جس کی قیمت تقریباً ۴۰۰ روپئے آئے گی۔

جواب ۲ : ہم لوگ ہوڑہ اسپتال کے ڈاکٹر سے بھی دریافت کر سکتے ہیں کہ مفت فوٹو کہاں کرائی جا سکے گی۔

جواب ۳ : ہم دیکھنے گے کہ ہمارا کھانسی کا نمونہ کہاں جاتا ہے۔ اور اس کے ٹھیک ہا جانے کا انتظار کرینگے۔

مریض جس کی کھانسی کافی دنوں سے ہے اور ان میں، بلغم جانچ کے علاوہ سینے کی فوٹو کی بھی ضرورت ہے، اگر ہم چاہیں تو کسی بھی سرکاری اسپتال سے مفت فوٹو کرایا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر ۱۶ : اگر میں TB کے مرض میں مبتلا ہو چکا ہوں تو مجھے کتنے دنوں تک دوا کھانی پڑ یگی؟

جواب ۱: تقریباً دس (۱۰) دن

جواب ۲ : زیادہ تر مریض چھ مہینے علاج کراتے ہیں اور کچھ ایک سال تک، زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ سال تک

جواب ۳ : یہ ایک طویل زندگی کا علاج ہے۔

TB کا علاج کم سے کم چھ ماہ تک کرانا پڑتا ہے، ٹی۔بی کے جراثیم کو مارنا آسان نہیں اسی وجہ سے اتنا زیادہ وقت لگتا ہے۔اور پیچیدہ مریضوں میں ڈیڑھ سال کا وقفہ بھی لگ سکتا ہے۔کچھ مریض مضبوط ٹی۔بی جراثیم سے بیمار ہوتے ہیں جسے ہم ڈرگ ریسیسٹینس (Drug Resistance) کہتے ہیں،اس کے لئے بہت دوا کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ علاج کافی وقت تک چلتا ہے۔اور کچھ مریض کمزور ٹی۔بی کی بیماری سے بیمار ہوتے ہیں جسے ہم ڈرگ سینسیٹیبھیٹی (Drug Sensivity) کہتے ہیں اس کے لئے ٹی۔بی کی دوا کم وقت تک چلتا ہے۔
یہاں کوئی ایسی جانچ ہے جہاں پتہ چلتا ہے کہ کیا یہ کوئی مضبوط ٹی۔بی کی بیماری ہے یا کمزور ٹی۔بی کی بیماری ہے۔

سوال نمبر ۱۷ : TB کی دوا کی قیمت کیا ہوگی؟

جواب ۱ : سرکار کی طرف سے یہ مفت ہے۔

جواب ۲ : بی پی ایل کارڈ رکھنے والے کا علاج مفت ہے، اس کے علاوہ دوسروں کو ۲۰۰/روپئے فی ماہ دینا پڑتا ہے۔

جواب ۳ : دوائیں بالکل مفت ہیں، لیکن سوئی کے لئے کمپاؤنڈر کو فی انجکشن ۲۰/روپئے دینا ضروری ہے۔

پورے ہندوستان میں TB کی دوا کسی بھی بڑے ہیلتھ سنٹر یا سرکاری اسپتال کے OPD میں سبھوں کے لئے بالکل مفت دستیاب ہیں۔ البتہ وہ آدھار کارڈ دیکھنے کے لئے مانگ سکتے ہیں۔

TB کی دوا یا بلغم جانچ کے لئے کسی بھی نجی شعبے (پرائیوٹ سیکٹر) میں پیسے خرچ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اور اگر کسی مریض کو سوئی کی ضرورت ہے تو وہ بھی سرکاری TB سنٹر میں بالکل مفت فراہم کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۸ : کیا ہم TB کا علاج کسی مقامی ڈاکٹر سے بھی کرا سکتے ہیں؟

جواب ۱ : ہاں، مقامی ڈاکٹر سرکار سے بہتر دوائیں تجویز کر سکتے ہیں۔

جواب ۲ : ہاں، لیکن دوائیں لینا بہتر نہیں ہے، اور علاج کافی مہنگا ہے اور ہم محتاط بھی نہیں ہیں۔

جواب ۳ : ہم لوگ مقامی ڈاکٹر کو دیکھا سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی فائدہ نہ ہو تو ہمیں سرکار اسپتال جانا چاہئے۔

اگر آپ TB کا علاج کسی مقامی ڈاکٹر سے کرانا چاہتے ہیں تو آپ کو کوئی نہیں روک سکتا۔ لیکن زیادہ تر دیکھا گیا ہے جو لوگ سرکاری اسپتال سے منسلک ہوتے ہیں ان کا علاج مقامی ڈاکٹر سے بہتر ہوتا ہے۔ سرکاری سیکٹر میں TB کے مریضوں کے لئے اور بھی بہت ساری جانچ کرائی جاتی ہے، اور اگر آپ کو باقاعدگی سے علاج کرانے میں پریشانی ہو رہی ہے تو ان کے کارکن آپ کی مدد بھی کرتے ہیں۔ سرکار اور NGO کے کارکن گھر آ کر آپ کی طبیعت اور کیسا چل رہا ہے دریافت بھی کرتے ہیں لیکن کوئی بھی مقامی ڈاکٹر ایسا نہیں کرتا۔

سوال نمبر۱۹ : کیا سرکار اچھے معیار کی دوائیں استعمال کرتا ہے؟

جواب ۱ : نہیں، بہتر ہے کہ دوائیں مقامی ڈاکٹر کی تجویز کی ہوئی ہی لی جائے۔

جواب ۲ : سرکار کی دی ہوئی دوائیں فریج کے اندر رکھنا پڑتا ہے، اور اگر آپ کے پاس فریج نہیں ہے تو پڑوسی کی فریج کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

جواب ۳ : لاکھوں لاکھ مریض سرکار کی دوا سے ہی ٹھیک ہو رہے ہیں، اور یہ دوائیں آپ کی بھی مدد کریں گی۔

لاکھوں لاکھ مریض پورے ہندوستان میں سرکار کی دی ہوئی دوا سے ہی ٹھیک ہو رہے ہیں، اور آپ بھی یقین کر سکتے ہیں کہ یہ دوائیں بہت ہی اچھی ہیں۔ ہمارے NGO ان دواؤں کا استعمال تقریباً ۲۰ سال سے کامیابی سے کر رہے ہیں۔ اور ہم لوگ دیکھ سکتے ہیں اس دوا سے مریض بہت اچھے سے ٹھیک ہو رہے ہیں۔

سوال نمبر ۲۰ : کیا TB کے دوا کے مضبوط ضمنی اثرات (side Effect) ہیں ؟

جواب ۱ : تقریباً ۵ فیصد سے ۱۰ فیصد مریضوں میں دوا لینے کے ایک یا دو ہفتے تک قے (Vomiting) کے اثرات ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ خود ہی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یا پھر قے کی کوئی دوائی لینے پر کم ہو جاتی ہے۔

جواب ۲ : تقریباً ۲۵/ فیصد مریض ذبردست ضمنی اثرات (side Effect) کے بنا پر TB کا علاج بند کر دیتے ہیں۔

جواب ۳ : جسم (چمڑے) میں کھجلاہٹ سب سے زیادہ پریشان کرنے والی ضمنی اثرات میں سے ایک ہے، اور اس کے لئے الگ سے خاص مرہم کی ضرورت ہے۔

علاج کے درمیان پہلے یا دوسرے ہفتے تک مریض قے ہونے یا قے ہونے جیسا محسوس کرنے کی تکلیف ہو تو ڈاکٹر کو بتائیں۔ اور جن مریض کا جسم ان ادویات کا عادی ہو جاتا ہے تو قے کے اثرات خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر قے بند نہ ہو تو TB کے ڈاکٹر جو ان کا علاج کر رہے ہیں وہ کچھ دوا کی مدد سے اس پریشانی کو ختم کر دیتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۱ : TB کن لوگوں کو ہوتا ہے؟

جواب ا : TB کسی کو بھی ہوسکتا ہے۔لیکن لوگ جو زیادہ تر گنجان گھروں میں رہتے ہیں یا پھر ان کے اندر جو کمزور ہیں، مثال کے طور پر خراب غذا کا استعمال، ان کے لئے کافی خطرناک ہوسکتا ہے۔

جواب ۲ : لوگ جو شراب نوشی کرتے ہیں یا سگریٹ پیتے ہیں وہ TB کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ باقی لوگوں میں یہ مرض بہت ہی کم پایا جاتا ہے۔

جواب ۳ : عورتیں، مرد کے بہ نسبت زیادہ TB کا شکار ہوتی ہیں۔

ہر کسی کو TB ہوسکتا ہے۔ TB کے اثرات زیادہ تر عورتوں میں نمایاں ہیں۔ جو لوگو بہت زیادہ شراب کے عادی یا زیادہ سگریٹ پینے والوں میں اس بیماری کے ہونے کی امید زیادہ ہوتی ہے۔لیکن سب سے ضروری یہ ہے کہ وہ جہاں رہتے ہیں وہ کیا کافی گنجان ہے۔ جب بہت سارے لوگ ایک ہی کمرے میں رہتے ہیں، یا پھر ایک ساتھ کارخانوں میں کام کرتے ہیں، تو TB کے جراثیم بڑی آسانی سے ایک دوسرے میں پھیلتے ہیں۔

سوال نمبر۲۲ : TB سے بچنے کیلئے ہمیں کیا اقدام لینی چاہئے ؟

جواب ۱: شراب نوشی چھوڑنی ہوگی۔

جواب ۲: بہت زیادہ پھل نہیں کھانی ہوگی۔

جواب ۳: ان گھر کے لوگوں کو TB جانچ کیلئے بھیجنی چاہئے جن کو۲ ہفتے یا اس سے زیادہ دنوں سے کھانسی ہے۔

کبھی کبھی شراب کے استعمال سے TB جیسی بیماری سے کوئی خاص خطرہ نہیں ہے۔ پھلوں کا استعمال سے TB یا کھانسی کا کوئی تعلق نہیں۔ پھل جو ہیں وہ وٹامن سے لبریز ہوتے ہیں اور ہمیں چھوا چھوت والی بیماری اور دوسرے بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ خاندان کے سربراہ ہونے کی خاطر جب بھی کوئی گھر کو لوگ ۲ ہفتے یا ۲ ہفتے سے زیادہ کھانسی میں مبتلا ہوں تو فوراً بلغم جانچ کرائیں۔ اسی طرح سے TB کو روکا جا سکتا ہے اس سے پہلے کہ یہ خاندان کے دوسرے فرد کو نقصان پہنچائے۔

سوال نمبر۲۳ : اگر مجھے پھیپھڑوں کی تپ دق (Tuberculosis) ہے، تو کیا میرے خاندان کے دوسروں افراد کو بھی جانچ کرانی ہوگی؟

جواب ۱ : ہاں! پولیس آپ کے گھر میں آ کر دوسرے افراد کی بھی آدھار کارڈ چیک کریگی۔

جواب ۲ : اگر مجھے پھیپھڑوں کی تپ دق (Tuberculosis) ہے تو گھر میں رہنے والے سبھی افراد کو کھانسی ہے یا نہیں کی جانکاری لینی ہوگی، اور چھوٹے بچوں کے سینے کا فوٹو (X-Ray) کرانا ضروری ہے۔

جواب ۳ : گھر کے لوگوں کیلیئے ایسی کوئی منظّم امتحان نہیں ہوتی، اور کوئی ہمارے گھر میں سوالات پوچھنے نہیں آئیگا۔

گھر میں رہنے والے صرف ان فرد سے کھانسی کی تفطیس کی جاسکتی ہے جو کہ پھیپھڑوں میں چھوا چھوت کی TB میں مبتلا ہیں۔ TB کے بہت سارے اقسام ہیں لیکن وہ چھوا چھوت والے نہیں ہیں، اور ان حالات میں گھر کے دوسرے افراد کو جانچ کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر کسی فرد کو چھوا چھوت والی TB ہے تو گھر کے دوسرے افراد سے بھی کھانسی کی تفطیس کی جائے گی، اور اگر کسی کو کھانسی ہے تو انہیں بلغم جانچ کرانا ہوگا۔ اسلئے کہ اسے بھی یہ بیماری لگ سکتی ہے۔ وہ جو سب سے پہلے گھر کر لوگ سے متاثر ہوتے ہیں انہیں فوراً علاج شروع کر دینی چاہئے۔ جس شخص کو پہلے سے ٹی بی کی بیماری ہو۔ اور جو ابھی بھی دوا نہیں شروع کیا ہے اُسی سے یہ بیماری پھیلتا ہے۔ اس کے لئے بہت جلد اور صحیح وقت پر سینے کی فوٹو اور بلغم جانچ کروانا ہوگا۔

پانچ سال سے کم عمر کے بچے چھوا چھوت والے لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں جنہیں چھوا چھوت والی بیماری ہے، تو انہیں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے اور سینے کی فوٹو (Chest X-ray) اور اس کے ساتھ دوسری جانچ کی بھی ضرورت ہوتی ہے چاہے انہیں کھانسی ہو یا نہ ہو۔

یہ ساری چیزیں آپ کی فیملی کی حفاظت کے لئے ہے۔

سوال نمبر۲۴ : کیا TB کے ٹھیک ہوجانے کی کوئی امید ہے؟

جواب ۱ : TB کا علاج ساری زندگی کا علاج ہے، اور زیادہ تر مریض کچھ سالوں بعد اس مرض سے جاں بحق ہو جاتے ہیں۔

جواب ۲ : تقریباً ۵۰ فیصد تپ دق (Tuberculosis) کے مریض باہر دکان کی دواؤں سے ٹھیک ہو جاتے ہیں، لیکن سرکاری اسپتال کے دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتے۔

جواب ۳ : تقریباً ۸۰ فیصد سے ۸۵ فیصد تک مریض سرکاری اسپتال سے ملے ہوئے سہولیات سے ہی TB کی مرض سے ٹھیک ہوتے ہیں۔

تقریباً ۸۲ فیصد TB کے مریض ہوڑہ ساؤتھ پوائنٹ اور سینٹ تھامس ہوم کے ذریعہ ٹھیک ہوتے ہیں۔ ٹھیک کے معنی جسم سے سارے TB کے جراثیم ختم ہو جاتے ہیں اور زیادہ تر مریض دوبارہ ساری عمر اس کے شکار نہیں ہوتے۔ سرکاری TB سنٹر میں تقریباً ۸۰ سے ۸۵ فیصد لوگ ہمارے ادارے کے جیسے ہی ٹھیک کئے جاتے ہیں۔

سوال نمبر۲۵ : اگر ۸۰ سے ۸۵ فیصد لوگ TB کے مرض سے ٹھیک ہوتے ہیں، تو کیوں اتنے سارے لوگوں کی موت (ساڑھے چار لاکھ ہر سال) ہوتی ہے؟

جواب ۱ : صرف سرکار کہتی ہے کہ یہ دوائیں عمدہ قسم کی ہیں لیکن حقیقت میں یہ نقلی دوائیں ہیں۔

جواب ۲ : بہت سارے لوگ اپنا علاج بیچ میں ہی چھوڑ دیتے ہیں جس کی مدت ۶ مہینے سے ۱۱ مہینے تک ہوتی ہے جس سے TB کے مزاحم جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔

جواب ۳ : جو لوگ شراب کا استعمال کرتے ہیں وہ TB سے کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتے، جبکہ وہ دوائیں باقاعدگی سے لیتے ہیں۔

جو لوگ روزانہ شراب پیتے ہیں وہ بھی اوروں کی طرح اگر باقاعدگی سے دوائیں لیں تو ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ اور سرکار کی دوائیں بہتر ہیں۔

ان مریضوں کا مسئلہ ہے جو کہ باقاعدگی سے جانچ اور علاج نہیں کراتے۔ مثال کے طور پر، اگر ان کے لئے اچھے ڈاکٹر موجود نہیں ہیں اور جنہیں سانس کی پریشانی ہے اور اسپتال بھی جا نہیں سکتے، یا وہ جو بے گھر ہیں اور کوئی آدھار کارڈ نہیں ہے۔ باہر سے آئے ہوئے مزدور بھی اپنا علاج پوری معیاد تک مکمل نہیں کر پاتے یا باقاعدگی سے دوا نہیں لے پاتے۔ باقاعدگی سے دوا نہیں لینے کی وجہ سے TB کے جراثیم ختم ہونے کے بجائے اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ان مریضوں میں، TB کا علاج ناکام ہو جاتا ہے اور یہ مریض پوری طرح سے TB کی بیماری کا شکار ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر۲٦ :کیا TB زندگی میں دوبارہ ہوسکتی ہے؟

جواب ۱: TB دوبارہ ہوسکتی ہے لیکن اس کی امید بہت کم ہے اگر پہلے علاج پورا اور صحیح ہوا ہو۔

جواب ۲: TB کا علاج ساری زندی کا ہے، اسلئے پہلی یا دوسری بار کی کوئی بات ہی نہیں۔

جواب ۳: جولوگ شراب اور سگریٹ پوری طرح سے چھوڑ دیتے ہیں وہ کبھی بھی TB میں مبتلا نہیں ہونگے۔

TB کا علاج ساری زندگی کا نہیں ہے زیادہ تر ٦ مہینے تک ہی مکمل علاج چلتا ہے، شراب اور سگریٹ کا چھوڑنا اچھی صحت کے لئے ضروری ہے، لیکن ان لوگوں میں بھی دوبارہ TB ہوسکتا ہے جو کہ سگریٹ اور شراب نہیں پیتے۔
جومریض ٹھیک سے دوا نہیں کھاتے ہیں یا بیچ میں ہی دوا روک دیتے ہیں تو اُن میں دوسری بار ٹی۔بی کی بیماری ہونے کا امید رہتا ہے اور جو صحیح سے دوا لیتا ہے یا بیچ میں نہیں روکتا اس سے زیادہ۔

سوال نمبر ۲۷ :اگر مجھے چھوا چھوت والی TB ہوگئی ہے تو میں گھر کے دیگر افراد کو کیسے اس بیماری سے بچا سکتا ہوں؟

جواب ۱ : TB کے مریض کو صبح شام ہر وقت مچھر دانی کے اندر رہنا ہوگا۔

جواب ۲ : ہم لوگوں کو گاؤں جانا چاہیئے جہاں زیادہ دھول وغیرہ نہ ہوں۔

جواب ۳ : علاج کے پہلے ہفتے میں ہمیں ماسک کا استعمال کرنا چاہیے، گھر کے کھڑکیوں کو کھول کر رکھنا چاہیئے اور دوا باقاعدگی سے لینی چاہیئے۔

گاؤں جانا سے یا مچھر دانی کے اندر رہنے سے، TB کے انفیکشن سے نہیں بچایا جا سکتا ہے۔ جو لوگ پھیپھڑوں کی TB میں مبتلا ہیں انہیں دوسروں کے پاس جاتے وقت ماسک کا استعمال کرنا چاہیئے اور گھر کے اندر کی کھڑکی کھول کر رکھنی چاہیئے تا کہ گھر کے اندر کی جراثیم باہر نکل سکے۔ TB سے انفیکشن والے مریض کو چاہیئے کہ کھانستے وقت چہرے کو دوسری طرف گھما لیں، باہر کہیں نہ تھوکیں اور ہر وقت ہاتھ کو دھوتے رہیں۔

سوال نمبر ۲۸ : اگر مجھے TB ہے تو کیا میں کام کر سکتا ہوں ؟

جواب ۱ : کسی بھی TB کے مریض کو مکمل آرام کے لئے کہا جاتا ہے۔

جواب ۲ : یہ منحصر کرتا ہے کہ آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں اور کیا آپ کے کارخانے میں کام کرنے والے دوسروں کو بھی آپ سے یہ بیماری لگ سکتی ہے یا نہیں۔

جواب ۳ : TB کی دوا کھانے کے بعد مریض کو اتنی قے ہوتی ہے کہ وہ کوئی کام نہیں کر سکتا ہے۔

صرف بہت کم TB مریض کو بستر پر آرام کی صلاح دی جاتی ہے، اور TB کے علاج میں بہت ذیادہ قے یا اُلٹی نہیں ہوتی۔ TB مریض جن کو بخار، درد، سانس کی تکلیف، یا وزن میں بہت ذیادہ کمی ہو تو، کوئی بھی مریض اس حالت میں کوئی بھی کام نہیں کر سکتا۔

اگر کوئی شخص متعدی پھیپھڑوں کی TB میں مبتلا ہے تو وہ بھیڑ بھاڑ والی کام کی جگہ یا کارخانہ جہاں ہو وہاں نہ جائے، اور جہاں تازہ ہوا نہ آتی ہو اس جگہ جانے سے پرہیز کرے۔

سوال نمبر۲۹ : اگر میرے پڑوسی یہ سنیں کہ مجھے چھوا چھوت والی TB ہے تو وہ مجھے اپنی بستی سے نکالنے کی فریاد کریں گے۔ میں انہیں کیا جواب دونگا ؟

جواب ۱ : کچھ دنوں کیلیئے میں اپنے کسی رشتے دار کے پاس جا سکتا ہوں، جہاں کسی کو پتہ نہیں ہے کہ مجھے TB ہے۔

جواب ۲ : بہتر ہے کہ مقامی ڈاکٹر سے علاج کرائی جائے۔ اسلئے کہ میں اس مرض اور علاج کو چھپا سکتی ہوں، اگر کسی عوامی TB سنٹر میں جانے سے لوگ دیکھیں گے اور طرح طرح کی باتیں کریں گے۔

جواب ۳ : میں پڑوسیوں کو کہوں گا کہ ڈاکٹر نے کہا ہے، کہ اگر آپ علاج کے پہلے ہفتے میں ماسک کا استعمال کریں گے، اور دوائیں با قاعدگی سے لینگے اور زمین پر نہیں تھوکیں گے، تو دوسروں کیلیئے کوئی خطرہ نہیں ہے۔

دوسرے گھر میں جانے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اگر کسی مقامی ڈاکٹر سے علاج ہو، اور کوئی اس بیماری کو چھپا بھی لے، لیکن مقامی علاج ہمیشہ کام نہیں کرتا۔ سرکاری سنٹر میں علاج کافی منظّم طریقے سے کی جاتی ہے جو کہ مقامی ڈاکٹروں کے لئے ممکن نہیں۔

اگر کچھ باتوں کا خیال رکھیں تو اس سے ہمارے پڑوسی بالکل محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ڈر کی کوئی ضرورت نہیں کہ ان کی وجہ سے پڑوسی کو بھی TB کی بیماری ہو سکتی ہے۔ اگر اس طرح کی کوئی پریشانی سامنے آئے تو آپ کارکن سے اپنے پڑوسیوں کی بات کرا سکتے ہیں تا کہ وہ انہیں صحیح مشورہ دے سکیں۔

سوال نمبر۳۰ : اگر میرے پڑوسی اس ڈر سے کہ مجھے TB ہے میرے لئے پریشانی کا باعث بنیں، تو میں انہیں کیا جواب دوں؟

جواب ۱ : اگر وہ لوگ خاموش نہیں رہیں، تو میں ان کی طرف منہ کر کے کھانسوں گا۔

جواب ۲ : میں انہیں بتاؤں گا کہ کوئی نقصان والی بات نہیں اگر وہ ایک ہی بیت الخلاء (ٹوائلٹ) کا استعمال کریں، اور مجھے مچھر دانی میں بھی رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

جواب ۳ : جن عورتوں کو TB ہو، بہتر ہے کہ جب تک TB کا علاج چلے وہ اپنے ماں باپ کے گھر پر ہی رہیں۔

پڑوس کے فیملی کو TB میں مبتلا فرد سے ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں، TB مریض جو بیت الخلاء (ٹوائلٹ) کا استعمال کرتا ہے وہ پڑوسی بھی کر سکتے ہیں کیونکہ TB بیر الخلاء (ٹوائلٹ) یا مچھر کے ذریعہ منتقل نہیں ہوتی۔

TB کے مریض کو باقاعدگی سے دوا لینے کے لئے کہنا چاہیے، کچھ ہفتوں کے لئے ماسک استعمال کریں، اور گھر کی کھڑکی کھول کر رکھیں۔ ایک TB کے مریض کو جہاں تہاں نہیں تھوکنا چاہئے اور کھانستے وقت لوگوں کے سامنے سے ہٹ جانا چاہئے۔

اگر کسی عورت کو TB ہے تو اس پر یہ دباؤ نہ ڈالیں کہ انہیں ان کے گھر سے نکال دیا جائے گا۔ ان حالات میں اپنے پڑوسی اور رشتے داروں کی مدد کریں۔

سوال نمبر ۳۱ : میں باہر سے آیا ہوا مزدور ہوں اور ہوڑہ میں کافی دنوں تک نہیں رہونگا۔ میری TB کا علاج کس طرح ممکن ہے؟

جواب ۱: آپ TB کا علاج وہیں کرا سکتے ہیں جس جگہ کا آدھار کارڈ آپ کے پاس ہوگا۔

جواب ۲ : اگر ہم TB کارکن سے بات کریں، تو وہ ہماری مدد کریں گے اور ہمارا علاج دوسری جگہ منتقل کرا دیں گے جہاں ہمیں جانا ہو۔

جواب ۳ : ہم لوگ ایک حصہ علاج ہوڑہ میں، اور جب دوسری جگہ جائیں گے تو باقی کا علاج نئے جگہ میں مقامی ڈاکٹر سے کرا لیں گے۔

اگر آپ دوسرے جگہ میں منتقل ہونے جا رہے ہیں تو ہمارے TB کارکن آپ کا علاج جاری رکھتے ہوئے نئے پتے پر منتقل کرا دینگے۔ لیکن اگر آپ ہوڑہ کے اپنے TB کارکن کو پہلے ہی جانکاری دیئے بغیر چلے گئے تو پریشانی ہوگی۔ لہذا اپنے TB کارکن کو اپنے روانگی کی اطلاع اپنے گھر چھوڑنے سے کچھ دن پہلے ضرور دیں۔

سوال نمبر۳۲ : کیا حکومت کی طرف سے TB مریضوں کیلئے کوئی سماجی مدد دی جاتی ہے؟

جواب ۱: ہاں، ہر TB پر یض کو ماہانہ ۵۰۰روپئے اکاؤنٹ میں دی جاتی ہے، ہاتھ میں نہیں۔مگر ایسا نہیں ہوتا کبھی ملتا ہے اور کبھی نہیں ملتا اس کے لئے بینک کا کھاتا ضروری ہے۔

جواب ۲: راشن کارڈ کے ذریعہ TB مریض کو مفت ۶ مہینے کی راشن دی جاتی ہے۔

جواب ۳: سرکار TB مریضوں کو کوئی بھی سماجی مدد نہیں دیتا۔

ہر TB کے مریض کو سرکار کی طرف سے ہر مہینہ ۵۰۰روپئے دی جاتی ہے۔برائے کرم ہماری کارکن سے مدد لیں۔اس رقم کو حاصل کرنے کیلئے آپ کے بینک اکاؤنٹ کا ہونا لازمی ہے۔مگر ایسا نہیں ہوتا کبھی ملتا ہے اور کبھی نہیں ملتا۔ہر ٹی۔بی مریض کو سرکار کی طرف سے ملنے کا حق ہے مگر وہ نہیں ملتا۔

سوال نمبر۳۴ : اگر مجھے یا میرے کسی بھی رشتے دار کو TB سے منسلک کوئی پریشانی ہے یا کافی دنوں سے کھانسی، تو ہماری مدد کون کریگا؟

جواب ۱ : این جی او کے کارکن ہر وقت آپکی مدد کے لئے تیار ہیں۔

جواب ۲ : آپ ہوڑہ اسپتال جاسکتے ہیں، لیکن جب وہ دیکھیں گے کہ آپ TB کا علاج مقامی ڈاکٹر سے کرا رہے ہیں، تو وہ آپ کی مدد نہیں کرسکیں گے۔

جواب ۳ : جب آپ شراب اور سگریٹ چھوڑ دیں گے، تب ہمارے کارکن آپ کی مدد کریں گے۔

آپ شراب اور سگریٹ پیتے ہیں یا نہیں۔ اگر آپ زندگی میں پہلے بھی کبھی TB کا علاج کروا چکے ہوں تب بھی آپ کو مدد ملے گی۔ آپ ہمارے کارکن سے مشورہ کرسکتے ہیں وہ آپ کی بات دھیان سے سنیں گے، اور آپ دیکھیں گے کہ ہمارے ڈاکٹر ہر وقت آپ سے آپ کی طویل کھانسی کے متعلق بات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ ہمارے این۔جی۔او یا سرکاری ٹی۔بی۔سنٹر سے علاج کیلئے مدد پاسکتے ہیں۔ اور اگر آپ کو لمبے عرصے سے کھانسی ہے تو ہمارے ڈاکٹر کو دکھا سکتے ہیں۔

سوال ۳۴ : پھیپھڑے کے علاوہ کوئی دوسری جگہ کیا ٹی بی ہوسکتا ہے؟

جواب ا : ٹی بی صرف پھیپھڑے میں ہوتے ہیں۔اس میں کھانسی بہت زیادہ ہوتے ہیں اور بدن کے کسی دوسرے حصے میں دکھائی نہیں دیتے ہیں۔

جواب ۲ : گردن میں جو پھولی ہوئی گلٹی ہوتی ہے اس میں ٹی بی کی بیماری ہوسکتی ہے۔دیکھنے میں چھوٹے چھوٹے جو بال کی طرح ہوتے ہیں یا انگور کی جھاڑ جیسے جو ایک ہی لائن یا جھنڈ میں نظر آتے ہیں۔اور یہ گلٹی کچھ ہی ہفتوں میں دھیرے دھیرے بڑھنے لگتے ہیں۔

جواب۳ : ہاں! ٹی بی بال اور ناخن میں بھی پایا جاسکتا ہے۔جس کے وجہ سے ناخن کالا ہوجاتا ہے اور بال گرنے لگتے ہیں۔

ناخن اور بال کو چھوڑ کر بدن کے ہر حصے میں ٹی بی ہوسکتا ہے، لیکن زیادہ تر پھیپھڑے میں پایا جاتا ہے جس کے وجہ سے کھانسی بہت زیادہ ہوتا ہے۔لیکن اور دوسری طرح کی بھی ٹی بی کی بیماری ہے۔انسان کے پیٹ یا ہڈی میں بھی ہوتا ہے اور گردن کی گلٹی میں بھی ٹی بی کی بیماری پائے جاتے ہیں۔جو چھوٹے چھوٹے بال یا انگور کی جھاڑ جیسے ہوتے ہیں۔اس میں زیادہ درد نہیں ہوتا ہے، اگر اس کا علاج نہیں کرنے سے پیپ نکلنے لگتا ہے۔

سوال ۳۵ : جب گردن میں جو گلٹی نظر آتے ہیں تو بہت زیادہ درد نہیں ہوتا ہے، لیکن آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اس کے لئے انسان کیا کرسکتا ہے؟

جواب ۱ : اس کے لئے آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر کوئی آپریشن کرانا نہیں چاہتا ہے تو وہ درد کی دوا لے سکتے ہیں اور گلٹی خود سے ٹھیک ہونے کا انتظار کر سکتے ہین۔

جواب ۲ : مریض کو سرکاری اسپتال میں جا کر یا ٹی بی ڈاکٹر یا کوئی بڑے سرکاری ہیلتھ سنٹر میں دکھانا چاہئے۔ ڈاکٹر اس کے لئے صحیح صلاح دینگے۔

جواب ۳ : گردن کی گلٹی میں ٹیپ لگانے سے آپ کو مدد مل سکتا ہے۔

گردن کی گلٹی کے لئے اور بھی بہت سارا وجہ ہوسکتا ہے ساتھ ساتھ کوئی ڈاکٹر اس کی وجہ نہیں بتا سکتا ہے۔ اس کی وجہ جاننے کے لئے کچھ جانچ کروانا ضروری ہے سرکاری اسپتال یا ہیلتھ کے ٹی بی ڈاکٹر صحیح صلاح دے سکتے ہیں، اور اس کا جانچ مہنگا نہیں ہے۔ اگر یہ ٹی بی کی بیماری ہے تو یہ گلٹی خود سے ٹھیک نہیں ہوگا۔ یہ بڑھتے رہینگے جب تک ٹی بی کی دوا شروع نہ کریں، اگر یہ ٹی بی کی بیماری ہے تو آپ کو ٹیپ لگانے سے کوئی فائدہ نہٰیں ہوگا۔ صرف آپ کا وقت برباد ہوگا۔

سوال ۳ : یہ کیسے سمجھ میں آئیگا کہ یہ ٹی بی کی بیماری ہے ؟ تھوک میں کیڑی کے جراثیم (Sputum Positive) چھوا چھوت والی جو آسانی سے ایک دوسرے میں پھیلتی ہے۔ یہ چھوا چھوت والی بیماری نہیں ہے جو ایک دوسرے میں نہیں پھیل سکتی۔

جواب ۳٦ : سرکار کے نکسو آئی ڈی کے نمبر کے حساب سے ہر چھوا چھوت والی ٹی بی کے مریض اسپتال میں داخل کر تے ہیں۔

جواب ۲ : جب وہ آپ کے گھر آئیں اور آپ کو اسپتال لے جائیں تو آپ سمجھئے کہ یہ چھوا چھوت والی ٹی بی کی بیماری ہے۔ آپ ہماری ٹی بی کے کارکن کو اس کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں کہ یہ کس طرح کی ٹی بی کی بیماری آپ کو ہے۔ یہ دوسرے میں پھیلتی ہے کہ نہیں۔

جواب ۳ : جب تک آپ کے بلغم میں خون نہ آئے تب تک دوسروں کے لئے کوئی خطرہ نہیں ہوسکتا۔

اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ کس طرح کی ٹی بی کی بیماری آپ کو ہے تو آپ ہمارے ٹی بی کارکن سے جان سکتے ہیں۔ ذیادی تر ٹی بی مریض چھوا چھور والی نہیں ہوتی ہے اور کچھ چھوا چھوت والی ہوتی ہے۔ اگر وہ روزانہ دوا ٹھیک سے لے تو کچھ ہفتوں میں ہی کھانسی میں کیڑے نہیں رہینگے اور دوسر کے لئے خطرہ نہیں رہیگا۔ اس طرح کے مریض میں کھانسی رہتے ہیں لیکن وہ کیڑے نہیں پھیلاتے ہیں۔